Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۳ ماہ رجب المرجب ۱۳۵۳ھ مطابق ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۹۳۴ء (۲۶) جلد

حصہ اول

آرڈرز ان کونسل ریاست رامپور

(۱) منظوری قانون محصول لشکر ریاست رامپور سنہ ...	۱ تا ۴		(۵) رخصت صاحب آنریری فنر بہادر	۵	
(۲) اضافہ تنخواہ حافظ امین الدین نائب امام جامع مسجد ۔	۵		(۶) تشہیرات احکام منظور فرمودہ جناب پریسیڈنٹ ایشیا کونسل ۔	۵ تا	
(۳) برخاست ملازمت شرح ... لائبریرین کتب خانہ	۵		(۷) عطائے انعام و اجازت اشاعت کتاب ...	۸	
(۴) تصحیح حکم نمبر ... متعلق لاوارثی عبدالکریم ...	۵		(مولفہ احمد نبی خاں اہلکار آڈٹ)		

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

آرڈرز ان کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل :- (تاریخ ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء)

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں "قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" پیش ہوکر طے پایا کہ :-

اس قانون کی منظوری بپیشگاہ عالیہ سے ہوچکی ہے لہذا درج گزٹ کیا جائے۔

یکم نومبر ۱۹۳۳ء سے اس قانون کا نفاذ ہوگا۔ اور زیر دفعہ (۵) اعلان کیا جائے کہ تا حکم ثانی [illegible] جو حدود ریاست میں استعمال کیجائے وہ محصول سے مستثنیٰ رہے گی۔

حکم ہوا کہ

آرڈر جامع قانون شروط بغرض اجرائے احکام مناسب اندراج گزٹ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔

دستخط جناب پریذیڈنٹ صاحب [illegible]

قانون محصول شکر

(ریاست رامپور)

(۱۹۳۳ء)

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ شکر جو کارخانجات ریاست رامپور میں بنائی جائے اُس پر محصول عاید کیا جائے اور اس کے وصول کرنے کے لئے احکام صادر کئے جائیں۔

لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

مختصر نام اور وسعت — دفعہ (۱) اس قانون کا نام "قانون محصول شکر ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" ہوگا۔

(۲) قانون ہذا کا نفاذ کل ریاست رامپور میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

تعریفات — دفعہ (۲) تاوقتیکہ مضمون یا سیاق عبارت میں مخالف نہ ہو۔

(الف) کارخانہ سے مراد کوئی عمارت یا [illegible] متعلق آراضی ہے۔ جس میں۔ یا جس کے [illegible] میں بیس یا زیادہ شخص کام کرتے [illegible] یا قبل بارہ مہینوں میں کسی روز [illegible] نے کام کیا ہو اور جس کے کسی حصہ [illegible] ٹیس کی قوت کی امداد سے شکر [illegible] کیجاتی ہو۔

(ب) مالک میں ہر وہ شخص شامل ہے [illegible] کارخانہ نے صرف یا مشابہ [illegible] نسبت بطور اپنے ایجنٹ کے ذی اختیار [illegible]

(ج) "شکر" سے اسی قسم کی شکر مراد ہے جس میں ۹۰ فی صدی خالص شکر شامل ہو۔

(د) "کھنڈساری شکر" سے مراد وہ شکر ہے جس کے تیار کرنے میں نہ تو خلا والا کڑاہا ہو اور نہ خلا والا فرابیتی استعمال کیا جائے۔

(ہ) "پالمرا شکر" سے وہ شکر مراد ہے جو پالمرا کے رس کے اُبالنے سے جو راب پیدا ہو اس سے بنائی جائے۔

شکر پر محصول عائد کرنا۔ — دفعہ ۳ (۱) جو شکر کہ ریاست رامپور کے کسی کارخانہ میں بنائی گئی ہو۔ خواہ وہ ایسے کارخانے سے تاریخ نفاذ قانون ہذا کے بعد نکالی جائے یا کسی کارخانہ میں تاریخ مذکور یا اس کے بعد علاوہ شکر کے کسی دوسری شے کے بنانے میں استعمال ہوتی ہو۔ اور محصول مالک کارخانہ ادا کرے گا

(۲) محصول قابل ادائیگی تحت ضمن (۱) حسب ذیل شرح پر قائم کیا جائے گا یعنی

(۱) کھنڈساری شکر پر بشرح [illegible] فی ہنڈریڈ ویٹ۔

(۲) دوسری قسم کی شکر پر علاوہ پالمرا شکر کے بشرح [illegible] فی ہنڈریڈ ویٹ۔

(۳) پالمرا شکر پر وہ شرح جو گورنمنٹ بعد ایسی تحقیقات کے جس کو وہ مناسب خیال کرے قائم کرے۔

محصول کا [illegible] وصول کرنا۔ — دفعہ ۴ (۱) اگر کوئی محصول قابل ادائیگی تحت دفعہ ۳ اس میعاد معینہ میں ادا نہ کیا جائے جو بموجب قواعد وضع کردہ تحت قانون ہذا مقرر کی گئی ہے تو وہ محصول بطور بقایا کے متصور ہوگا۔ اور وہ حاکم جس کو محصول ادا ہونا چاہئے۔ اگر مناسب اور قرین انصاف سمجھے تو محصول سے دوگنی رقم بالعوض محصول غیر ادا شدہ وصول کر سکتا ہے۔

(۲) کوئی رقم بقایا یا کوئی رقم جو بالعوض تحت دفعہ ہذا قابل وصول ہو۔ بطور بقایا مالگزاری آراضی وصول کی جائے گی۔ اور یہ رقم علاوہ نیز عوض میں کسی دیگر تاوان عائد شدہ تحت قانون ہذا کے قابل وصول رہے گی۔

شکر بموجب قواعد و احکام گورنمنٹ کارخانہ سے باہر نکالی جائے گی۔ — دفعہ ۵۔ کوئی شخص اپنے شکر سازی کے کارخانہ سے شکر باہر نہ نکالے گا۔ الا بموجب قواعد وضع کردہ تحت قانون ہذا۔ اور تا وقتیکہ ایسے قواعد وضع ہوں۔ بموجب آن خاص احکام گورنمنٹ کے جن کا وقتاً فوقتاً گزٹ میں اعلان کیا جائے۔

اختیار گورنمنٹ کا نسبت عائد کرنے محصول کے شکر پر — دفعہ (۶) حکومت رامپور بعد اعلان مطبوعہ گزٹ رامپور اس شکر پر محصول عائد کر سکتی ہے جو ہندوستان کی کسی دوسری ریاست سے رامپور میں لائی جائے۔ تعداد محصول اس رقم محصول کی برابر ہوگی۔ جو رامپور میں شکر بنانے پر عائد کی جائے۔

کارخانہ سے خلاف ورزی دفعہ ۵ شکر کو باہر نکالنے پر سزا — دفعہ ۷۔ جو کوئی شخص دفعہ (۵) کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو وہ شخص مستوجب سزائے جرمانہ ہوگا جس کی تعداد دو ہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے

محصول سے بچنے یا اطلاع بہم پہنچانے سے قاصر رہنے کی غفلت میں سزا — دفعہ ۸۔ جو کوئی شخص کسی محصول کی ادائیگی سے جو تحت قانون ہذا اس کو ادا کرنا چاہئے۔ گریز کرے یا گریز کرنے کی کوشش کرے یا کسی اطلاع کے پہونچانے سے قاصر رہے جس کا پہونچانا کسی قاعدہ تحت قانون ہذا کے بموجب اس پر لازم ہو یا دانستہ غلط اطلاع دے تو وہ شخص سزائے قید جس کی میعاد چھ ماہ تک ہو یا جرمانہ جس کی تعداد دو ہزار روپے تک ہو یا دونوں سزائیں پانے کا مستوجب ہوگا۔

عدالت کا اختیار نسبت ضبط کرنے شکر کے — دفعہ ۹ کوئی عدالت

جو کسی جرم تحت قانون ہذا کی تحقیقات کرے اگر اس کو اطمینان ہو جائے کہ وہ کسی جرم تحت قانون ہذا سے تعلق رکھتی ہے تو عدالت حکم صادر کر سکتی ہے کہ کوئی شکر مع اسکے ظروفوں یا بوریوں اور غلافوں کے بحق فرمانروائے ریاست رامپور ضبط کیجائیں

دفعہ ۱۱ گورنمنٹ کا اختیار نسبت وضع کرنے قواعد کے

(۱) گورنمنٹ رامپور باعلان مطبوعہ گزٹ ریاست رامپور ایسے قواعد وضع کرسکتی ہے جن سے قانون ہذا کے اغراض ومقاصد کو عمل میں لایا جائے۔

(۲) درخصوص اور اختیار مذکورہ بالا کی عمومیت کو بغیر نقصان پہونچائے ہوئے ایسے قواعد سے حسب ذیل احکام صادر کئے جاسکتے ہیں۔

(الف) قواعد بابت تشخیص وتحصیل محصول اور تقرر حکام جنکو تحت قانون ہذا فرائض کی انجام دہی کے لئے مقرر کیا جائے۔ اجرائے اطلاعنامہ جات وطریقہ نسبت ادائیگی محصول ووصولیابی بقایا۔

(ب) قواعد متعلق اجرائے شکراز کارخانہ شکر یا نسبت استعمال شکر جو کسی کارخانہ میں کسی اشیاء کے بنانے میں صرف ہوتی ہو اور احکام نسبت تقرری افسران گورنمنٹ جو کسی کارخانہ میں شکر کے اجرا اور استعمال کی نگرانی کریں۔

(ج) مالکان کارخانہ جات پر اور ان اشخاص پر جو شکر کی فروخت سے تعلق رکھتے ہوں اطلاع کے ہم پہونچانے کا غذات مرتب رکھنے اور نقشہ جات بھیجنے کا فرض عائد کرنا اور ایسی اطلاع کی نوعیت اور ایسے کاغذات اور نقشہ جات کے نمونے اور تفصیلات جو اوس میں درج کیجائیں اور جس طریقہ سے کہ وہ تصدیق کیجاتیں مقرر کرنا۔

(د) محصول کی وصولیابی کی غرض سے شکر کو روک رکھنا اور دفعہ ۹ کے علاوہ اوس شکر کا ضبط کرلینا جسکے متعلق اس قانون یا قواعد کی خلاف ورزی عمل میں آئی ہو اور ایسی روکی ہوئی یا ضبط شدہ شکر کی علحدگی کی نسبت قواعد وضع کرنا۔

(ہ) کسی مقام یا سواری جو شکر سازی یا شکر کے جمع کرنے یا اوسکے لیجانے میں مستعمل ہوتی ہو اوسکی تلاشی کا اختیار دینا اور اوسکے متعلق ضابطہ مقرر کرنا۔

(و) اون جرائم یا ذمہ داریوں کی بابت جو تحت قانون یا قواعد تحت قانون ہذا سرزد یا عائد ہوں اونکے متعلق باہمی تصفیہ کرنے کا اختیار دینا اور اوس کا ضابطہ مقرر کرنا۔

(۳) تحت دفعہ ہذا کسی قاعدہ کے وضع کرنے میں گورنمنٹ رامپور یہ قاعدہ وضع کرسکتی ہے کہ قاعدہ کی خلاف ورزی جب تحت قانون ہذا کوئی سزا محکوم نہ ہو قابل سزائے جرمانہ ہوگی جسکی تعداد دو ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۴) گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ اپنے جملہ یا چند اختیارات تحت دفعہ ہذا کو منسٹر انچارج محکمہ صنعت وحرفت کو تفویض کردے۔

(۵) گورنمنٹ رامپور مجاز ہوگی کہ ایسی شکر کو جو صرف ریاست ہذا کے اندر استعمال کے لئے رکھی جائے کل یا جزو کو اون شرائط پر جو وہ مناسب خیال کرے محصول سے مستثنے کردے

آرڈران کونسل۔

واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں کاغذات اضافہ پانچ روپیہ در تنخواہ حافظ امین الدین نائب امام جامع مسجد پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حافظ امین الدین نائب امام جامع مسجد کی موجودہ تنخواہ (۱۵؎) ماہوار میں مبلغ پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ دیا جانا منظور ہے۔ حسب تحریر سردار صاحب بہادر ڈپوٹی مینیجر اوقاف کے منظور شدہ بجٹ سے رقم اضافہ کی گنجائش نکالی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط صاحب پریزیڈنٹ صاحب کونسل)

آرڈران کونسل۔

واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں کاغذات منظوری توسیع مدت ملازمت مسٹر چیپ مین پیش ہو کر طے پایا کہ:-

مسٹر چیپ مین لائبریرین کی مدت ملازمت ۳۰ ستمبر ۱۹۳۴ء کو ختم ہو گئی۔ بجٹ سال حال میں اونکی تنخواہ آخر اپریل ۱۹۳۵ء تک رکھی گئی ہے۔ لہٰذا مسٹر چیپ مین لائبریرین کی بمشاہرہ حال ارتین سو روپیہ ماہوار کی مدت ملازمت میں آخر اپریل ۱۹۳۵ء تک توسیع منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

(دستخط صاحب پریزیڈنٹ صاحب کونسل)

آرڈران کونسل۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں کاغذات بابتہ تصیح حکم نمبری ۲۹ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۴ء متعلق الاؤنس عبد الکریم سینما آپریٹر پیش ہو کر طے پایا کہ:-

عبد الکریم سینما آپریٹر کو ۱۰ روپیہ ماہوار بعوض خدمات مرمت آلات بجلی "الاؤنس" مقرر فرمایا جا چکا ہے۔ یہ الاؤنس یکم ستمبر ۱۹۳۴ء سے دیا جانا منظور ہے۔ اور یہ تصیح حکم نمبری ۲۹ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۴ء میں متصور ہو۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

(دستخط صاحب پریزیڈنٹ بہادر کونسل)

آرڈران کونسل۔

واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں کاغذات بابتہ رخصت صاحب آرمی منسٹر بہادر پیش ہو کر طے پایا کہ:-

سلسلہ رخصت منظور شدہ مزید رخصت ۲۰ یوم لغایت ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

(دستخط صاحب پریزیڈنٹ صاحب کونسل)

آرڈران کونسل

۱۱ اکتوبر ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں نقشہ جات احکام منظور فرمودہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر پیش ہوکر طے پایا کہ احکام مندرجہ نقشہ جات منظور ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا معہ نقول نقشہ جات برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر من ابتداء ۱۷ ستمبر لغایتہ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۴ء

نمبر شمار	نام ڈپارٹمنٹ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	خلاصہ حکم کونسل
۱	موٹر گراج	کاغذات منتقلی ... از بجٹ ۳۳-۱۹۳۲ء در روشنی برقی۔ بکار اسٹور۔	... کی منتقلی منظور ہے سررشتہ صدر کے احکام جاری ہوں جس کو کاغذات بعد جاری احکام بغرض بقیہ کارروائی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ ۱۷ ستمبر	
۲	آرمی ہیڈکوارٹرز	کاغذات منتقلی از مد روشنی برقی بہ خرید تحت سروس تعدادی ...	... کی منتقلی منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۷ ستمبر ۳۴ء	
۳	مسٹری ہاسپٹل	کاغذات رخصت ۲۰ یوم لفٹنٹ احمد شہید میڈیکل افسر۔	۲۰ یوم کی رخصت یوم استعفادہ سے منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۷ ستمبر ۱۹۳۴ء	
۴	شفاخانہ	کاغذات رخصت ۷ یوم مسز لیویک از ۲۲ لغایت ۲۹ ستمبر ۳۴ء	رخصت ۷ یوم منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۱۷ ستمبر ۱۹۳۴ء	
۵	جائداد کلکٹہ	کاغذات رخصت ۶ ہفتہ امجد علیخاں تحصیلدار	رخصت زراعتی چھ ہفتہ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۱۷ ستمبر ۳۴ء	
۶		حساب پوچین ذریعہ پنڈت داس واسن صاحب وغیرہ بمقام رکی کیمپ وغیرہ تعدادی ...	بعد سماعت چہ حسب شد آمد قدیم حساب پاس کردیا جائے کاغذات صاحب فائننس سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں ۲۰ ستمبر ۳۴ء	
۷	کتب خانہ	دربارہ رخصت سید معین الدین رجسٹرار تالیفات کتب خانہ	ایک ماہ کی رخصت منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۴ ستمبر ۳۴ء	دستخط صاحب احکام ...

تتمہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ دربار من ابتدائے ۲۴ ستمبر ۱۹۳۲ء لغایت یکم اکتوبر ۱۹۳۲ء

نمبر	نام سررشتہ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	خلاصہ حکم کونسل
	ٹیلیفون و شفاخانہ صدر	کاغذات منتقلی رقم از مد روشنی برقی بہ مد نصب ٹیلیفون بجٹ ٹیلیفون۔	رقم کی منتقلی منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ۲۷ ستمبر ۳۲ء	
	محافظ خانہ صدر و ڈسٹنکشن فیس	روبکار منتقلی از مد شاہرات محافظ خانہ صدر بہ مد شاہرات فائیٹن فیس سلسلہ تبادلہ سید مجید علی محافظ دفتر تعلقداری مال	سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۲۶ ستمبر ۳۲ء	
	سررشتہ انسپکٹر مدارس	کاغذات منتقلی ماسٹ از مد شاہرات سررشتہ انسپکٹر مدارس بہ مد توسیع تعلیم	سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۳۰ ستمبر ۳۲ء	
	آرمی ہیڈکوارٹر	کاغذات منظوری رخصت ۱۰ یوم میجر اسد علیخاں اسٹاف افسر	رخصت ۱۰ یوم منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ یکم اکتوبر ۳۲ء	
	آرمی ہیڈکوارٹر و پولیس	کاغذات منتقلی ماعسہ از بجٹ آرمی ہیڈکوارٹر در بجٹ پولیس کرایہ کوٹھی صاحبزادہ سید قدرت علیخاں بہادر و نیز ولائے جانے ماعسہ مجتمع بکہ بابت کرایہ ابتدائی تا جولائی ۳۲ء بہ صاحبزادہ سید قدرت علی خاں بہادر	سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں ۲۵ ستمبر ۳۲ء	

آرڈر۔ان کونسل ۔۔ واقع ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء میں
کاغذات بابت عطائے انعام و اجازت اشاعت
منظوری خرید کتاب "مفتاح الحساب" مولفہ احمد نبی خاں
اہلکار آڈٹ پیش ہو کر طے پایا کہ:-
اشاعت کتاب کی منظوری دیجاتی ہے۔ اور بنظر قدردانی
وہمت افزائی مولف کتاب کو مبلغ دوسو روپیہ بطور
قیمت پچاس کاپی مفتاح الحساب دئے جائیں۔
شائع ہونے پر پچاس کاپیاں صیغہ فائنانس میں بغرض
تقسیم صیغہ جات داخل کرائی جائیں۔
رقم مذکورہ بالا کی گنجائش بجٹ صیغہ فائنانس سے نکالی جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا برائے اندراج
گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ اور کاغذات بعد اجرائے
احکام بغرض کارروائی واپس بقسم حسب فائنانس
سکریٹری بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ فائنانس
ڈپارٹمنٹ سے کتاب بغرض طباعت مولف کو واپس
کر دی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بحکم کونسل